از عدالتِ عظمیٰ[1]

منوہر لال

بنام

سٹیٹ آف راجستھان

تاریخ فیصلہ: 22 جنوری 1996

[جے ایس ورما اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینس ایکٹ، 1985:

دفعہ 50- تلاش- ملزم کا اختیار کہ آیا تلاشی گزٹیڈ افسر کی موجودگی میں کی جانی چاہیے یا مجسٹریٹ کی موجودگی میں- لیکن قریبی گزٹیڈ افسر یا قریبی مجسٹریٹ کا انتخاب تلاشی لینے والے افسر کو کرنا ہوتا ہے نہ کہ ملزم کو- توضیع کی تعمیر سادہ ہونے کی وجہ سے اور اس کے برعکس کوئی نظریہ لینے کا کوئی فیصلہ نہیں ہے اور 3 ججوں کی بنچ کو بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اپیلیٹ فوجداری کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (فوجداری) نمبر 184/96۔

ایس بی فوجداری درخواست نمبر 537، سال 1993 میں راجستھان عدالت عالیہ کے مورخہ 5.9.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ / درخواست گزار کے لیے وویک گمبھیر کے لیے ایس کے گمبھیر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

درخواست گزار کے لیے فاضل وکیل کا بیان یہ ہے کہ نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینس ایکٹ، 1985 (مختصر طور پر "N.D.P.S. ایکٹ") کی دفعہ 50 کی عدم تعمیل ہے جو درخواست گزار کی اثباتِ جُرم کو غیر قانونی قرار دیتی ہے۔ فاضل وکیل نے سید محمد سید اور دیگر بمقابلہ ریاست گجرات (1995 (3) ایس سی سی 610) میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے کہا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 14:18
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کہ N.D.P.S. کی دفعہ 50 کی مناسب تعمیل ثابت کرنے کا بوجھ استغاثہ پر ہے۔ یہ کہنا کافی ہے کہ موجودہ معاملے میں عدالتِ عالیہ نے اس سوال کا جائزہ لیا ہے اور ایک واضح نتیجہ درج کیا ہے کہ N.D.P.S. ایکٹ کی دفعہ 50 کی تعمیل اس حد تک کی گئی تھی جس میں ملزم کو دفعہ میں بیان کردہ اختیار دیا گیا تھا اور اس کے ذریعہ اس اختیار کا استعمال کیا گیا تھا۔ ایک گزیٹیڈ افسر کی موجودگی میں اس کی تلاشی لی گئی۔

درخواست گزار کے فاضل وکیل نے مزید کہا کہ N.D.P.S ایکٹ کی دفعہ 50 کی ایک اور شرط یہ ہے کہ ملزم کو یہ انتخاب کرنے کا حق انتخاب بھی دیا جانا چاہیے کہ آیا وہ گزٹیڈ افسر کی موجودگی میں تلاشی لینا چاہتا ہے یا مجسٹریٹ کی موجودگی میں۔ یہ پیش کیا جاتا ہے کہ موجودہ معاملے میں درخواست گزار کو یہ مزید حق انتخاب نہیں دیا گیا تھا۔ ہم N. D.P.S ایکٹ کے دفعہ 50 کی اس طرح کی تعمیر کو قبول کرنے سے قاصر ہیں۔ توضیع میں صرف ملزم کو یہ بتانے کا حق انتخاب دینے کی ضرورت ہے کہ آیا وہ گزٹیڈ افسر یا مجسٹریٹ کی موجودگی میں تلاشی لینا چاہتا ہے۔ اور ملزم کی طرف سے اس حق انتخاب کو استعمال کرنے پر، یہ متعلقہ افسر کا کام ہے کہ وہ قریبی گزٹیڈ افسر یا قریبی مجسٹریٹ کی موجودگی میں تلاشی لے جو بھی اس مقصد کے لیے آسانی سے دستیاب ہو تا کہ اس عمل کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر سے بچا جاسکے۔ N.D.P.S ایکٹ کی دفعہ 50 سے یہ واضح ہے کہ ملزم کو اس طرح دیا گیا حق انتخاب صرف یہ انتخاب کرنا ہے کہ آیا وہ تلاشی لینے والے افسر کے ذریعے تلاشی لینا چاہے گا یا قریب ترین دستیاب گزٹیڈ افسر یا قریب ترین دستیاب مجسٹریٹ کی موجودگی میں۔ قریبی گزٹیڈ افسر یا قریبی مجسٹریٹ کے انتخاب کا استعمال تلاشی لینے والے افسر کو کرنا ہوتا ہے نہ کہ ملزم کو۔

فاضل وکیل نے خصوصی اجازت پٹیشن (فوجداری) نمبر 2546، سال 1995 رگبیر سنگھ بنام ریاست ہریانہ میں دیے گئے ایک حکم نامے کا بھی حوالہ دیا، جس میں، ان کے مطابق، اسی طرح کے سوال کو 3 ججوں کی بنچ نے اس بنیاد پر فیصلے کے لیے بھیجا ہے کہ ابھی تک کسی فیصلے نے ان کی طرف سے دی گئی دوسری درخواست میں شامل سوال کا فیصلہ نہیں کیا ہے۔ یہ کہنا کافی ہے کہ اس کے برعکس کوئی فیصلہ نہ ہونے کی وجہ سے، اور ہماری رائے میں، تعمیر سادہ ہونے کی وجہ سے، ہمارے لیے یہ غیر ضروری ہے کہ اس مقدمے کو 3 ججوں کی بنچ کو بھیجا جائے۔

خصوصی اجازت کی درخواست خارج کر دی جاتی ہے۔

درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 14:18
I attest to the accuracy and integrity of this document